## 41090 ـ کتے کی نجاست دور کرنے کی کیفیت

**سوال**

کتے کی نجاست سے پاکی کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے، اور کیا سات بار دھونا واجب ہے یا کہ ایك بار ہی دھونا کافی ہو گا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

الحمد للہ:

امام مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو اس برتن کی پاکی یہ ہے کہ اسے سات بار دھویا جائے، پہلی بار مٹی کے ساتھ دھویا جائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 279 ).

امام مسلم رحمہ اللہ نے ہی عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اسے سات بار دھوؤ اور اسے آٹھویں بار مٹی سے لتھیڑ اور مل کر دھوؤ "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 280 ).

ان دونوں حدیثوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی نجاست کو پاك کرنے کی کیفیت بیان فرمائی ہے کہ برتن سات بار دھویا جائے جن میں ایك بار مٹی کے ساتھ دھونا بھی شامل ہے، اور یہ دونوں ہی واجب ہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کتے کی نجاست کو سات بار دھونے کے وجوب میں کوئی مذہب مختلف نہیں ان میں ایک بار مٹی سے دھونا ہے، یہ امام شافعی رحمہ اللہ کا قول ہے. انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ ( 1 / 73 ).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کتے کا برتن میں منہ ڈالنے کے مسئلہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے اس میں ہمارا مذہب یہ ہے کہ جس چیز میں کتا منہ ڈال دے وہ نجس ہو جاتا ہے اور اسے سات بار دھونا جن میں ایک بار مٹی سے دھونا واجب ہے اکثر علماء کا یہی قول ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ، ابن عباس، رضی اللہ عنہم اور عروہ بن زبیر، طاؤس، اور عمرو بن دینار، مالک اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق اور ابو عبید اور ابو ثور سے سات بار دھونا واجب ہے بیان کیا ہے، ابن منذر کہتے ہیں: میرا قول بھی یہی ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی ( 2 / 598 ).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اگر کتے کی نجاست زمین کے علاوہ کسی اور چیز پر ہو تو اسے سات بار دھونا واجب ہے جن میں ایک بار مٹی کے ساتھ دھونا ہوگا " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین ( 11 / 245 ).

افضل یہ ہے کہ پہلی بار مٹی سے دھویا جائے، اور اگر پہلی کے علاوہ کسی اور بار مٹی شامل کی جائے تو مقصد حاصل ہو جائیگا اور جگہ پاک ہو جائیگی.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" حاصل یہ ہوا کہ پہلی بار مٹی سے دھونا مستحب ہے، اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو پھر ساتویں بار سے پہلے دھونا اولی اور بہتر ہے، اور اگر ساتویں بار مٹی سے دھوئے تو جائز ہے، صحیح مسلم کی روایت میں آیا ہے کہ: " سات بار

دھویا جائے"

اور ايك روايت ميں ہے:

" سات بار دھويا جائے ان ميں پہلی بار مٹی كے سات "

اور ايك روايت ميں: پہلی بار كی بجائے آخری بار كے الفاظ ہيں"

اور ايك روايت ميں سات بار اور ساتويں بار مٹی سے دھونے كا ذكر آيا ہے "

اور ايك روايت ميں ہے:

" سات بار اور آٹھويں بار مٹی سے لتھيڑ كر دھويا جائے "

اور بيہقی وغيرہ نے يہ سب روايات بيان كی ہيں اور اس ميں يہ دليل پائی جاتی ہے كہ پہلی يا كسی اور بار كی قيد كی شرط نہيں، بلكہ مراد يہ ہے كہ ان ميں ايك بار مٹی سے دھويا جائے " انتہی.

ديكھيں: المجموع للنووی ( 2 / 598 ).

اور پھر مٹی كے ساتھ دھونے كے كئی ايك طريقے ہيں:

1 ـ پانی سے دھو كر اس پر مٹی بكھير كر مل كر دھويا جائے.

2 ـ پہلے مٹی لگائيں اور پھر اس كے بعد پانی سے دھوئيں.

3 ـ مٹی كو پانی ميں ملا كر پھر اس سے برتن دھويا جائے.

ديكھيں: شرح بلوغ المرام ابن عثيمين حديث نمبر ( 14 ) كی شرح.

واللہ اعلم .